تحفۃ العاملین

راز کی باتیں

فنِ عملیات کے موضوع پر ایک لاجواب کتاب۔

یہ کتاب رُوحانی عملیات کے طلبا، کو پوشیدہ خزانوں سے رُوشناس کرادے گی

مرتب نے اس کتاب کی ترتیب میں جس عرق ریزی سے کام کیا ہے اس کی قدر اربابِ فن ہی کر سکتے ہیں — یہ کتاب رُوحانی عملیات کے موضوع پر مستقل ایک رہنما ثابت ہوگی — اگر آپ اس موضوع سے دلچسپی رکھتے ہیں تو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں

مُرتّب :- مولانا حسن الہاشمی

ایڈیٹر :- ماھنامہ طلسماتی دُنیا دیوبند یوپی

المعلِن :- مکتبہ رُوحانی دُنیا، دیوبند (یوپی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آیتُ الکرسی کی عظمت و افادیت

آیتُ الکرسی کے موضوع پر ایک عظیم پیش کش

مُرتّب

مولانا حسن الہاشمی

ایڈیٹر- ماھنامہ طلسماتی دُنیا، دیوبند

ناشر

مکتبہ رُوحانی دُنیا دیوبند

یوپی ۲۴۷۵۵۴ پن

فہرست مضامین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیتُ الکرسی کی عظمتؔ وافادیتؔ

یوں تو قرآن حکیم کی ایک ایک آیت قابلِ احترام ہے۔ اور آیت ہی کیا قرآن حکیم کا کوئی نقطہ اور کوئی شوشہ عظمت وافادیت سے خالی نہیں ہے ہر چیز اپنی جگہ آفتاب اور ماہتاب ہے لیکن خصوصیت کے ساتھ آیت الکرسی کی جو اہمیت احادیث رسول صلعم اور بزرگانِ دین کے معتبر اقوال سے ثابت ہے اُسے پڑھ کر آیت الکرسی کی عظمت وافادیت کا پُوری طرح اندازہ ہو جاتا ہے اور یہ بات روزِ روشن کی طرح دل ودماغ پر عیاں ہو جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب کا یہ حصہ امتِ مُسلمہ کیلئے ایک عظیمُ الشان تحفہ ہے جس کی قدر کرنا ہر صاحبِ ایمان کا فرض ہے۔ اور جس کی ناقدری دین ودنیا کے خسران کا باعث بن سکتی ہے۔

سب سے عظیم آیت

ایک مرتبہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اُبی ابن کعب رضؓ سے دریافت کیا کہ قرآن حکیم میں سب سے زیادہ عظیم کون سی آیت ہے۔ حضرت کعب رضؓ نے جواب دیا۔ آیت الکرسی۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابو المنذر تمہیں یہ علم مبارک ہو۔

ایک بار حضرت ابو ذر غفاری رضؓ نے رسول اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ قرآن حکیم میں سب سے زیادہ عظیم آیت کونسی ہے؟ (مسندِ امام احمد)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا۔ آیت الکرسی۔ (تفسیر ابن کثیر)

شانِ نزول

ابن جریر حضرت ابن عباس رضؓ سے نقل کرتے ہیں کہ آیت الکرسی ایک انصاری صحابی حصین ابن سالم ابن عوف رضؓ کے بارے میں نازل ہوئی اُن کے دو بیٹے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے عیسائی ہو گئے تھے۔ اور مدینہ طیبہ میں روغنِ زیتون کی تجارت کیلئے آئے ہوئے تھے۔ حصین چونکہ مسلمان ہو چکے تھے اس لئے انھوں نے اپنے بیٹوں کو بالجبر مسلمان کرنا چاہا۔ بات بڑھی اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی۔ حصین انصاری رضؓ نے حاضرِ خدمت ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے جسم کا ایک حصہ جہنم میں داخل ہو اور میں دیکھتا رہوں۔ اس پر آیت الکرسی نازل ہوئی۔ جس میں صاف صاف فرمایا گیا کہ دین میں کوئی جبر و اکراہ یعنی سختی اور زور زبردستی نہیں ہے۔ (انوار القرآن)

جنّت کی کُنجی

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اسے جنت میں جانے سے بجز موت کے اور کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ گویا کہ وہ مرتے ہی داخلِ جنت کر دیا جاتا ہے۔ یعنی مرتے ہی جنت کے آثار و علامات کا مشاہدہ کر لیتا ہے۔ (نسائی شریف)

قُدرتِ خداوندی کا احاطہ

آیت الکرسی بظاہر ایک مختصر سی آیت ہے۔ لیکن اس میں اللہ جل شانہ کی توحید ذات و صفات کا بیان ایک عجیب و غریب انداز

میں بیان کیا گیا ہے۔ جس میں اللہ کا موجود ہونا، زندہ ہونا۔ سمیع و بصیر ہونا، متکلم ہونا، واجب الوجود ہونا، دائم و باقی ہونا۔ سب کائنات کا موجود خالق ہونا۔ تغیرات و تاثرات سے بالاتر ہونا، تمام کائنات کا مالک ہونا، صاحبِ عظمت و جلال ہونا کہ اس کے آگے کوئی بغیر اس کی اجازت کے بول نہیں سکتا۔ ایسی قدرتِ کاملہ کا مالک ہونا کہ سارے عالم اور اس کی کائنات کو پیدا کرنے، باقی رکھنے اور اس کا نظام قائم رکھنے سے اس کو نہ کوئی تھکان پیش آتی ہے نہ سستی۔ ایسے علمِ محیط کا مالک ہونا جس سے کوئی کھلی چھپی ہوئی چیز کا کوئی ذرہ اور قطرہ باہر نہ رہے۔ گویا کہ اس مختصر سی آیت میں حق تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کو اس طرح سمیٹ دیا گیا جس طرح کوئی سمندر کو پیالے میں سمیٹ لیتا ہے۔ اور قابلِ حیرت اندازِ بیان خود حق تعالیٰ کا ہے۔ کسی اور کی زبان میں اتنی وسعت کہاں!

اس آیت میں دس جملے ہیں۔

پہلا جملہ ہے —— اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ اس جملہ میں لفظ اللہ اسم ذات ہے۔ جس کے معنیٰ ہیں کہ وہ ذات جو تمام کمالات کی جامع اور تمام نقائص سے پاک ہے۔ اس جملہ میں اس بات کا بھی بیان ہے کہ قابلِ عبادت اس کی ذات کے سوا کوئی اور نہیں۔

دوسرا جملہ —— اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہے۔ عربی زبان میں۔ اَلْحَیُّ "زندہ" کو کہتے ہیں۔ یعنی اللہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ وہ موت سے بالاتر ہے۔ قیّوم۔ قیام سے نکلا ہے۔ قیام کے معنیٰ کھڑے ہونے کے ہیں۔ قیّوم اور قیام کے صیغے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ وہ خود قائم رہ کر دوسروں کو قائم رکھتا ہے اور سنبھالتا ہے۔ قیّوم حق تعالیٰ کی خاص صفت ہے جسمیں

کوئی مخلوق شریک نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ جو چیزیں خود اپنے وجود و بقا میں کسی دوسرے کی محتاج ہوں وہ کسی اور کو کیا سنبھال سکتی ہیں؟ اس لئے کسی انسان کو قیوم کہنا جائز نہیں۔ جو لوگ عبدالقیوم نام کو بگاڑ کر صرف قیوم کہتے ہیں۔ وہ گنہ گار ہوتے ہیں۔

اللہ جل شانہ، کے اسماء صفات میں حیؔ و قیوم کا مجموعہ بہت سے حضرات کے نزدیک اسم اعظم ہے۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ غزوۂ بدر میں ایک وقت میں نے یہ چاہا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھوں کہ آپؐ کیا کر رہے ہیں۔ قریب پہنچا تو دیکھا کہ آپؐ سجدے میں پڑے ہوئے ہیں۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کی تکرار کر رہے ہیں۔

تیسرا جملہ ـــــــ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ لفظ سِنَةٌ سین کے زیر کے ساتھ اونگھ کو کہتے ہیں۔ جو نیند کے ابتدائی آثار ہوتے ہیں۔ اور "نوم" مکمل نیند کو۔ اس جملے کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ جل شانہ، اونگھ اور نیند سے بری اور بالا ہے۔ پچھلے جملے میں لفظ قیوم نے جب انسان کو یہ بتلایا کہ اللہ جل شانہ، سارے آسمانوں، زمینوں، اور ان میں سمانے والی کائنات کو تھامے اور سنبھالے ہوئے ہیں اور ساری کائنات اسی کے سہارے قائم ہے تو ایک انسان کا خیال اپنی جبلت و فطرت کے مطابق اسی طرف جانا ممکن ہے کہ جو ذاتِ پاک اتنا بڑا کام کر رہی ہے اس کو کسی وقت تھکان بھی ہونی چاہیئے۔ کچھ وقت آرام اور نیند کا بھی ہونا چاہیئے۔ اس دوسرے جملہ میں محدود علم و بصیرت اور محدود قدرت رکھنے والے انسان کو اس پر متنبہ کر دیا کہ حق تعالیٰ

کو اپنے اوپر یا دوسری مخلوقات پر قیاس نہ کرے۔ اپنے جیسا نہ سمجھے وہ مثل و مثال سے بالاتر ہے۔ اس کی قدرت کے سامنے یہ سارے کام نہ کچھ مشکل ہیں نہ اس کیلئے تھکان کا سبب ہیں اور اس کی ذات پاک تمام تأثرات اور تھکان و تعب سے اور اونگھ اور نیند سے قطعی طور پر بالاتر ہے۔

چوتھا جملہ ہے ـــــــ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ۔

اس کے شروع میں لفظ لہٗ کا لام تملیک کیلئے ہے۔ جس کے معنیٰ یہ ہوئے کہ تمام چیزیں جو آسمانوں یا زمینوں میں ہیں۔ سب اللہ تعالیٰ کی مملوک ہیں۔ وہ مختار ہے۔ جس طرح چاہے اس میں تصرّف فرما دے۔

پانچواں جملہ ـــــــ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

یعنی ایسا کون ہے جو اس کے آگے کسی کی سفارش کر سکے۔ بغیر اس کی اجازت کے۔ اس میں چند مسائل بیان فرما دیئے ہیں۔

اوّل یہ کہ جب اللہ تعالیٰ تمام کائنات کا مالک ہے کوئی اس سے بڑا اس کے اوپر حاکم نہیں تو کوئی اس سے کسی کام کے بارے میں باز پُرس کرنیکا بھی حقدار نہیں اور جو حکم جاری فرمائیں اس میں کسی کو چون و چرا کی مجال نہیں۔ ہاں یہ ہو سکتا تھا کہ کوئی شخص کسی کی سفارش و شفاعت کرے سو اس کو بھی واضح فرما دیا کہ بارگاہِ عزت و جلال میں کسی کو دم مارنے کی مجال نہیں۔ ہاں کچھ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے ہیں جن کو خاص طور پر کلام اور شفاعت کی اجازت دی جائے گی۔

غرض بلا اجازت کوئی کسی کی سفارش و شفاعت بھی نہ کر سکے گا۔

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محشر میں سب سے

پہلے میں ساری امتوں کی سفارش کروں گا۔ اسی کا نام مقامِ محمود ہے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات میں سے ہے۔

چھٹا جملہ ہے ـــــــ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ۔ یعنی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے آگے پیچھے کے تمام حالات و واقعات سے باخبر ہے آگے اور پیچھے کا یہ مفہوم بھی ہوسکتا ہے کہ ان کے پیدا ہونے سے پہلے اور پیدا ہونے کے بعد کے تمام حالات و واقعات حق تعالیٰ کے علم میں ہیں اور یہ مفہوم بھی ہوسکتا ہے کہ آگے سے مراد وہ حالات ہیں جو انسان کیلئے کھلے ہوئے ہیں اور پیچھے سے مراد اس سے مخفی واقعات و حالات ہوں تو معنیٰ یہ ہوں گے کہ انسان کا علم تو بعض چیزوں پر محیط ہے اور بعض پر نہیں کچھ چیزیں اس کے سامنے کھل جاتی ہیں۔ کچھ اس سے پوشیدہ رہتی ہیں۔ مگر اللہ جل شانہٗ کے سامنے تمام چیزیں کھلی ہوئی رہتی ہیں۔

ساتواں جملہ ـــــــ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ یعنی انسان اور تمام مخلوقات اللہ کے علم کے کسی بھی حصے کا احاطہ نہیں کرسکتے۔ مگر اللہ تعالیٰ جس کو جتنا حصۂ علم عطا کرنا چاہیں صرف اتنا ہی علم اس کو مل سکتا ہے۔ اس میں بتلا دیا گیا کہ تمام کائنات کے ذرے ذرے کا علم صرف اللہ شانہٗ کی خصوصی صفت ہے۔ انسان یا کوئی اور مخلوق اس میں شریک نہیں ہوسکتی۔

آٹھواں جملہ ہے ـــــــ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ یعنی اس کی کرسی اتنی بڑی ہے جس کی وسعت کے اندر ساتوں آسمان اور زمین سمائے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نشست و برخاست سے بالاتر ہے اس قسم کی آیات کو اپنے معاملات پر قیاس نہ کیا جائے۔ اس کی کیفیت و

حقیقت کا ادراک انسانی عقل سے بالاتر ہے۔ البتہ مستند احادیث و روایات سے اتنا معلوم ہوتا ہے کہ عرش اور کرسی بہت عظیم الشان ہیں جو تمام آسمانوں اور زمینوں سے بدرجہا بڑے ہیں۔

ابن کثیر نے روایت کیا ہے کہ حضرت ابوذر غفاری رضؓ نے نقل کیا ہے کہ انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کرسی کیا اور کیسی ہے۔ آپؐ نے فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ ساتوں آسمانوں اور زمینوں کی مثال کرسی کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے ایک بڑے میدان میں کوئی حلقۂ انگشتری ڈال دیا جائے۔

نواں جملہ ہے ـــــــ وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُھُمَا یعنی اللہ تعالیٰ کو ان دونوں عظیم مخلوقات آسمانوں و زمین کی حفاظت کچھ گراں نہیں ہوتی۔ کیونکہ اس قادرِ مطلق کی قدرتِ کاملہ کے سامنے یہ سب چیزیں نہایت آسان ہیں۔

دسواں جملہ ہے ـــــــ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ہ یعنی وہ عالیشان اور عظیم الشان ہے۔ پچھلے نو جملوں میں حق تعالیٰ کی ذات و صفات کے کمالات بیان ہوئے ہیں۔ اُن کو دیکھنے اور سمجھنے کے بعد ہر عقل رکھنے والا انسان یہی کہنے پر مجبور ہے کہ عزت و عظمت اور بلند و برتری کی مالک و سزاوار... وہی ذات پاک ہے۔ ان دسؔ جملوں میں اللہ جل شانہٗ کی صفاتِ کمال اور اس کی توحید کا مضمون پوری وضاحت اور تفصیل کے ساتھ آگیا۔ (معارف القرآن جلد ۱)

سیّدُالآیات

حضرت ابوہریرہ رضؓ راوی ہیں۔ فرماتے ہیں کہ ایک بار آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ میں ایک

آیت (مُراد ہے آیت الکرسی) ایسی ہے کہ جو قُرآن حکیم کی تمام آیات کی سَردار ہے۔

سبحان اللہ! کیا اندازِ بیان ہے۔ محبوبِ ربُّ العلمین نے کِس قدر دلنشین انداز میں آیت الکرسی کی عظمتُ و اہمیت کو بیان کیا ہے ـــــ اسی طرح کی اور بے شمار روایات سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ آیت الکرسی کو قُرآن حکیم کی دوسری آیات کے مقابلہ میں یک گونہ فوقیت اور برتری حاصِل ہے اور اس آیت کا مقام نسبتاً بڑھا ہوا ہے ـــــ یوں پروردگار کا نازل کردہ تمام ہی کلام عظیم المرتبت ہے اور اس کی ایک ایک سطر اور ایک ایک حرف واجبُ الاحترام ہے۔

ستّر ہزار فرشتوں کا نزول

روایت ہے کہ جب آیت الکرسی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تو اس کے ساتھ ستّر ہزار فرشتے بھی نازل ہوئے اور یہ اہتمام اس آیت کی عظمتُ اور بزرگی کی وجہ سے تھا۔ ایک بار آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا کہ آیت الکرسی مجھے عرش کے خزانوں میں سے عطا کی گئی ہے۔ اور یہ ایسی نعمت ہے کہ مجھ سے پہلے کبھی کسی نبی کو عطا نہیں کی گئی۔ (کنز الاعمال)

شیطانُ سے حفاظتُ

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آیت الکرسی پڑھکر اگر اولاد یا مال پر دم کر دیا جائے تو شیطانی وسوسوں اور فتنوں سے مال و اولاد کی حفاظت رہتی ہے اور کوئی بھی شیطانی چال انسان کو نقصان نہیں پہنچاتی۔

حدیث میں یہ بھی آتا ہے کہ جس شخص نے رات کو سوتے وقت آیت الکرسی ایک بار بھی اگر پڑھ لی تو صبح تک ایک فرشتہ خاص طور پر اس کی حفاظت کرتا ہے اور شیطان پڑھنے والے کے پاس نہیں آپاتا۔ اور نہ صرف یہ کہ پڑھنے والا شیطانی سازشوں اور آفتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ بلکہ اس کا گھر گھر والے اور گھر کا تمام ساز و سامان بھی ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ (خیر متین)

ذریعۂ قبولیّت

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ آیت الکرسی کے ۱۷۰ حروف ہیں اور اس آیت میں پانچ کلمے ہیں اور دس ۱۰ جملے ہیں۔ جو شخص صبح کو پانچ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے وہ شام تک اس خدا کی امان میں رہتا ہے۔ جس کی پناہ سے بڑھکر کوئی پناہ نہیں ـــــ اور جو شخص آبادی سے دُور جا کر آیت الکرسی کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھکر کوئی دُعا کرے تو اللہ تعالیٰ فوراً اس کی دُعا کو قبول کر لیتے ہیں۔

جن جل کر راکھ ہوگیا

حضرت امام غزالیؒ سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں۔ بنی کعب کے ایک تاجر کا بیان ہے۔ وہ خود اپنا حال یوں بیان کرتا ہے کہ وہ کھجوروں کا کاروبار کرتا تھا۔ ایک بار اس سلسلے میں وہ بصرہ گیا۔ چند دن ٹھہرنے کیلئے اسے جگہ کی ضرورت پیش آئی۔ اتفاق سے اُسے کوئی جگہ نہ ملی۔ وہ رہائش کیلئے جگہ کی تلاش میں تھا کہ اُسے ایک خالی مکان کا سُراغ ملا۔ جو برسوں سے ویران تھا۔ اس مکان میں مکڑیوں کے بڑے بڑے جالے لگ رہے تھے۔ اور مکان کی حالت بھی بہت خستہ تھی ـــــ اس نے لوگوں سے دریافت کیا کہ اس مکان کا مالک کون ہے؟

لوگوں نے اس کا پتہ بتایا اور ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ یہ مکان برسہابرس سے غیر آباد ہے۔ اُسے نہ لینا اس میں کوئی نہیں رہ سکتا۔ جو شخص بھی اس مکان میں رات گزارتا ہے وہ صبح کو مردہ پایا جاتا ہے۔ اس طرح کے کئی حادثے ہونے کے بعد اب اس مکان میں کسی بھی شخص کو داخل ہونے کی جرأت نہیں ہوتی۔ اسی لئے یہ مکان ویران اور غیر آباد ہے۔

تاجر مکان مالک کے پاس گیا اور مکان کے بارے میں اس نے دریافت کیا۔ مالک مکان نے کہا کہ انسانی جانیں ضائع ہو جانے کے بعد اب میں نے یہ تہیہ کر لیا ہے کہ اس مکان کو کرائے پر نہیں دوں گا۔ یہاں ایک جن رہتا ہے جو بہت ہی طاقتور جن ہے اس کے سامنے سب بے بس ہو جاتے ہیں۔ اور بالآخر مر جاتے ہیں۔

تاجر نے مالک مکان کی بہت منّت کی اور کہا تم یہ مکان مجھے کرائے پر دے دو۔ میں اس جن سے نمٹ لوں گا اور اللہ تعالیٰ میری مدد کریں گے۔

مالک مکان نے تاجر کی منّت و سماجت کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے اور مکان کی چابی اس کو دیدی۔

تاجر نے مکان میں جا کر تھوڑی بہت صفائی کی اور کمرہ خاص طور پر پوری طرح صاف کیا اور اسی کمرے میں اس نے رات گزارنے کا فیصلہ کیا، دن تو خیریت سے گزر گیا۔ جب رات آئی تو تاجر نے آیت الکرسی اپنے اوپر دم کی اور وہ اطمینان سے سو گیا ——— درمیان شب میں تاجر کی آنکھ کھلی تو اُس نے دیکھا کہ وہ کمرے میں تنہا نہیں ہے بلکہ ایک اور شخص جو انتہا سے زیادہ کالا اور بہت ہی بھدّی شکل کا وہاں

موجود ہے۔ اس کی آنکھیں دہکتے ہوئے انگاروں کی طرح چمک رہی تھیں۔ ہر طرف سناٹا تھا ——— تاجر نے دیکھا وہ شخص اس کی طرف بڑھ رہا ہے۔

تاجر نے فوراً بسم اللہ پڑھ کر آیت الکرسی پڑھنی شروع کی جب وہ اس پر آیا حِفۡظُهُمَا وَهُوَ الۡعَلِيُّ الۡعَظِيۡمُ تو جن کے منہ سے مہیب آوازیں نکلنی بند ہو گئیں۔ تاجر نے اسی کلمے کو بار بار دہرانا شروع کیا۔ آخر کار وہ جن غائب ہو گیا۔

اس کے بعد تاجر سو گیا جب صبح ہوئی تو تاجر نے دیکھا کہ جہاں جن کھڑا تھا۔ وہاں ڈھیر ساری راکھ پڑی تھی۔ اتنے میں تاجر کے کانوں میں غیب سے ندا آئی تو نے ایک بڑے اور موذی جن کو کلام الٰہی سے جلا کر راکھ کر دیا۔

آیتُ الکرسی کی کرامت

صاحب خزینۃ الاسرار تحریر فرماتے ہیں کہ جب میں ۱۲۶۱ھ میں مدینہ منورہ میں مقیم تھا۔ میرا قیام جس علاقے میں تھا وہاں ایک عورت کے دردِ زہ ہوا۔ اور دایا اور اطبا کی کوششوں کے باوجود اس عورت کے نہ درد کم ہوا اور نہ ہی بچے کی پیدائش ہوئی۔ اس کا شوہر بوقتِ چاشت میرے پاس آیا۔ میں نے آیت الکرسی، سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص اور آیت وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ پانی پر دم کر کے دے دیا۔ اُس شخص نے لیجا کر یہ پانی اپنی بیوی کو پلا دیا۔ اللہ کے فضل و کرم سے فوراً ہی اس کے بچہ پیدا ہو گیا۔ اور اس وقت سے میں آیت الکرسی اور مذکورہ آیات کی کرامت و عظمت کا قائل ہو گیا۔

امام نووی رحؒ نے اپنی تصنیف فضائلِ آیتُ الکرسی میں لکھا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کے بعد خلوت میں بیٹھ کر ۳۱۳ مرتبہ آیتُ الکرسی پڑھے اس کے مال اور کاروبار میں اس قدر خیر و برکت ہو کہ دیکھنے والے حیران رہ جائیں۔

ذریعۂ رفعِ غم

امام نووی رحؒ نے اپنی تصنیف جو انھوں نے آیت الکرسی کی فضیلت ہی میں قلم بند کی ہے اس میں انھوں نے ایک جگہ یہ تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی کو کسی خالی مکان میں بعد نمازِ عصر ستّرہ مرتبہ پڑھے گا اس کے دل میں ایک خاص قسم کی کیفیت پیدا ہوگی اور اس کیفیت میں وہ جو بھی دُعا کرے گا قبول ہوگی۔ اور اس کے دل میں اگر غموں کا ہجوم بھی ہوگا تو اُن سے اُس شخص کو نجات نصیب ہوگی۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص مصیبت اور سختی کے دَور میں آیت الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری تین آیات پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی فریادرسی کرے گا اور اس کی مصیبت و سختی رَفع ہوگی۔ (مدارج النبوت)

افضل و اشرف

پیغمبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ آیت الکرسی قرآن حکیم کی سب سے زیادہ اشرف اور افضل آیت ہے۔ اس لئے کہ اس آیت میں پروردگارِ عالم نے بزبانِ خود اپنی اہم خصوصیات و صفات کا ذکر عجیب و غریب انداز سے کیا ہے۔ اسی لئے آپؐ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد جو شخص اس آیت کو پابندی کے ساتھ پڑھے گا اس کو جنت میں داخل ہونے سے بجز موت کے اور کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ (مسلم شریف و ترمذی شریف)

ذریعۂ نگہبانی

ایک مرتبہ ایک شخص نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے کوئی چیز ایسی بتا دیجئے جس سے مجھے فائدہ ہو، اور میں اور میرے اہل و عیال مصائب سے محفوظ رہیں۔ آپ نے اُسے آیت الکرسی پڑھنے کی تاکید کی اور فرمایا کہ اس کے پڑھنے سے تو بھی محفوظ رہے گا اور اللہ تیرے اس عمل کی وجہ سے تیرے آس پاس رہنے والوں کی بھی حفاظت فرمائے گا۔

جنات سے نمٹنے کا ہتھیار

ترمذی اور حاکم حضرت ابوایوب انصاری رضؓ روایت بیان فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر میں ایک بخاری تھی جس میں کھجوریں رکھی رہا کرتی تھیں۔ بھوت بلّی کی صورت میں آتے اور اس میں سے کھجوریں نکال کر لے جاتے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کی شکایت کی آپؐ نے ارشاد فرمایا۔ جاؤ اور جب وہ پھر دوبارہ آئے تو اس سے کہنا بسم اللہ اجیبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ یعنی اللہ کے نام کی برکت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو حضرت ابوایوب انصاریؓ فرماتے ہیں کہ جب وہ دوبارہ آئی تو میں نے اس کو پکڑ لیا۔ اس نے قسم کھائی کہ اب نہیں آؤں گی میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ اس کے بعد میں جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے دریافت فرمایا کہ تمہارے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ اس نے قسم کھالی ہے کہ میں اب نہیں آؤں گی۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس نے جھوٹ بولا ہے اور جھوٹ بولنا اس کی عادت ہے۔ چنانچہ اگلے دن وہ پھر آئی اور میں نے اس کو پکڑ لیا۔ اس نے پھر قسم کھائی اور میں نے اسے چھوڑ دیا

اگلے دن مجھ سے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی سوال کیا اور میں نے وہی جواب دیا۔ اس مرتبہ آپؐ نے پھر یہ ارشاد فرمایا کہ اس نے جھوٹ بولا ہے اور جھوٹ بولنا اس کی عادت ہے۔ تیسری بار جب وہ پھر آئی تو میں نے اس کو پکڑ کر کہا کہ اس مرتبہ میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔ اور تجھے خدمتِ نبویؐ میں لیجا کر رہوں گا۔

یہ سُن کر اس نے جواب دیا کہ میں آپ کو آج ایک گُر کی بات بتائے دیتی ہوں وہ یہ کہ تم اپنے گھر میں آیت الکرسی پڑھ لیا کرو اس کے پڑھنے سے آپ کے گھر میں شیطان یا کوئی اور ستانے والی چیز نہیں آئے گی۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا اور اس کے بعد جب میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دریافت فرمایا۔ میں نے آپؐ کو پُورا واقعہ سُنا دیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ یہ نسخہ تو اس نے صحیح بتایا۔ ویسے جھوٹ بولنا اس کی بہر حال عادت ہے۔

اسی مضمون کی ایک حدیث امام بخاریؒ نے حضرت ابُوہریرہؓ سے نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۃ الفطر کے مال کا محافظ مقرر فرمایا اور میرے ساتھ بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا۔ جیسا کہ اُوپر مذکور ہے۔ حضرت ابُوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر عرض کیا کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اس کو اس لئے چھوڑ دیا۔ کیوں کہ اس نے مجھے ایسے کلمات تلقین کئے جن کے ذریعہ اللہ مجھ کو نفع عطا فرمائے گا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ وہ کلمات کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا اس نے مجھے بتایا ہے کہ جب میں بستر پر لیٹا کروں تو سونے سے

پہلے پوری آیت الکرسی پڑھ لیا کروں۔ یہ آیت الکرسی میرے لئے ایک ڈھال بن جائے گی اور میں جنات اور شیاطین وغیرہ سے رات بھر محفوظ رہوں گا۔ اور صبح تک بھی کوئی جن اور شیطان مجھے دھوکہ دینے میں کامیاب نہیں ہو سکے گا۔

یہ سُن کر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس نے یہ بات تو بالکل سچ کہی ہے۔ لیکن جھوٹ بولنا اس کی فطرت ہے۔

ان روایات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آیت الکرسی ایک ایسا علمی ہتھیار ہے کہ جس کے ذریعہ ہم اذیت دینے والی مخلوق کی شرارتوں اور اذیتوں سے مامون رہ سکتے ہیں۔ اور شاید یہی وجہ ہے کہ ہمارے تمام اکابرین رات کو سونے سے قبل آیت الکرسی ضرور پڑھا کرتے تھے۔ بزرگوں میں سے کوئی ایک بزرگ بھی ایسا نہیں تھا کہ آیت الکرسی کا ورد جس کے معمولات میں شامل نہ ہو

رفعِ غم و علّت

امام بونیؒ نے آیت الکرسی کی فضیلت پر ایک کتاب تصنیف کی ہے اور اس میں ایک خاص عمل کا ذکر کیا ہے۔ جس کا جاننا ہر صاحبِ ایمان کیلئے ضروری ہے۔ وہ خاص عمل یہ ہے کہ اگر کوئی شخص آیت الکرسی کو کسی خالی جگہ بعد نمازِ عصر ستّر بار پڑھے وہ اپنے قلب میں ایک خاص کیفیت محسوس کرے گا اور اس کیفیت کی حالت میں وہ جو بھی دُعا کرے گا۔ قبول ہو گی۔ اور دل کی اُداسی اور رنج و غم کی وحشت اس کے دل سے دُور ہو جائے گی۔ اس کے قلب میں ایک عجیب طرح کی طمانیت اور تسکین پیدا ہو جائیگی جو اس کو ہر اچھے بُرے حالات میں مسرور اور مطمئن رکھے گی۔

حدیث شریف میں یہ بھی وارد ہے کہ جو شخص مصیبت اور سختی میں آیت الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری تین آیات کو پڑھے گا۔ ربُّ العلمین اس کی سختی اور مصیبت کو آسانی اور راحت میں تبدیل کر دیں گے۔

(مدارج النبوّت)

دُعا کی قبولیّت کا مؤثر ذریعہ

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص کسی مقصدِ حسنہ کیلئے دُعا کرے اور یہ چاہے کہ اس کی دُعا جلد از جلد قبول ہو جائے وہ جمعہ کے دن نمازِ عصر کے بعد گوشۂ تنہائی میں بیٹھ کر ۱۲ مرتبہ آیۃُ الکرسی پڑھکر دُعا کرے۔ انشاء اللہ فوراً قبول ہو گی۔ یہ طریقہ بزرگوں کا بارہا کا آزمایا ہوا ہے۔ اُن کی تقلید کرتے ہوئے اگر ہم لوگ بھی یہ طریقہ اختیار کریں گے تو اللہ کے فضل وکرم کے مستحق قرار پائیں گے۔ اور دین و دُنیا کی کامیابی ہمارے حصّے میں آئے گی۔

جنگ میں کامیابی کیلئے

حکمائے اسلام سے یہ بات بھی مروی ہے کہ آیت الکرسی کسی بھی پریشانی میں اگر ۳۱۳ مرتبہ پڑھ لی جائے تو پریشانی رفع ہو جائے۔ اور اگر کسی ہتھیار پر ۳۱۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں اور پھر اس ہتھیار کو لیکر میدانِ جنگ میں جائیں تو خدا کے فضل وکرم سے دشمن پر فتح پائیں۔

عجیب و غریب اتفاق

یہ اتفاق عجیب و غریب ہے کہ اسلام کی خاطر کفار سے لڑی جانے والی سب سے پہلی جنگ میں جو اصحابِ رسُول صلی اللہ علیہ وسلم شریک ہوئے تھے ان کی تعداد ۳۱۳ تھی اور بعینہٖ یہی تعداد اصحابِ طالوت کی بھی تھی

جو حضرت داؤد علیہ السلام کے زمانہ میں نافرمانوں سے جنگ کے لئے نکلے تھے۔ آیت الکرسی کے حروف بھی ۳۱۳ ہیں۔ اسی لئے اکابرین نے فرمایا ہے کہ اگر آیت الکرسی کو اس کے حرُوف کی تعداد کے مطابق ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر کوئی شخص اللہ سے دُعا کرے گا تو اللہ اپنے کلام کی برکت سے اور اصحاب بدر اور اصحاب طالوت کے طفیل میں دُعا ضرور قبول کرے گا۔ اور مانگنے والے کو دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز کرے گا۔

آیت الکرسی کے ذریعہ رُوحانی علاج

خوف و دہشت سے دُور رہنے کیلئے

جو شخص کسی سے ڈرتا ہو وہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی پڑھے۔ دوسری رکعت کے آخری سجدے میں آیت الکرسی تین بار پڑھے اور "وَلَا یَؤُدُہٗ حِفۡظُھُمَا وَھُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ" کو ہر بار تین تین بار پڑھے اس کے بعد نماز سے فارغ ہو کر خدا سے امن و عافیت کی دعا کرے۔ انشاء اللہ چند روز کے بعد اس کے دل سے ڈر، خوف اور دہشت و سراسیمگی بالکل ختم ہو جائے گی اور وہ خود اپنے اندر ہمت اور شجاعت محسوس کرے گا۔

قلب و جگر کی بیماری دُور کرنے کیلئے

اگر دل میں درد رہتا ہو ذرا چلنے

پھرنے سے دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہو۔ ذرا سا بھاری کام کرنے سے سانس پھول جاتی ہو ضعف جگر کی تکلیف ہو۔ معدہ کمزور ہو پھیپھڑے متاثر ہوں ان صورتوں میں آپ حکیم یا ڈاکٹر کا جو بھی علاج کر رہے ہوں کرتے رہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ عمل بھی کرتے رہیں۔ ہر جمعہ کو جمعہ کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد چینی کی تین پلیٹ پر ایک ایک بار زعفران یا پیلے رنگ سے آیت الکرسی لکھیں اور ایک پلیٹ میں اسی دن عصر کے بعد پانی گھول کر پی لیں۔ دوسری پلیٹ پیر کے دن عصر کے بعد ہی پی لیں اور تیسری پلیٹ جمعرات کے دن عصر کے بعد پی لیں۔ مرض جو بھی ہو آپ پیتے وقت شفا پانے اور صحت حاصل ہونے کی نیت رکھیں۔ انشاء اللہ یہ عمل اگر آپ نے تین ہفتوں تک لگاتار کر لیا تو آیت الکرسی کی برکت سے اللہ آپ کو شفا اور صحت عطا فرمائے گا۔

بلغم اور کھانسی رفع کرنے کیلئے

اگر بلغم کی وجہ سے کھانسی کی شکایت ہو تو آپ لاہوری نمک کی ساتؔ ڈلیاں چنے کے برابر لیں اور ہر ڈلی پر سات سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر لیں اور نہار منہ ایک ڈلی روزانہ چوسیں اس طرح لگاتار ساتؔ دن تک ساتؔ ڈلیاں چوسیں۔ انشاء اللہ ۷ روز میں بلغمی کھانسی سے کلی طور پر نجات مل جائے گی۔

مرگی دور کرنے کیلئے

اگر مرگی کے مریض پر گیارہ مرتبہ آیت الکرسی تینؔ روز تک برابر پڑھ کر دم کر دیا جائے تو مرگی انشاء اللہ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائیگی اور حیرت انگیز طور پر شفا ہوگی۔

آیت الکرسی کی زکوٰۃ

آیت الکرسی کی عظمت و برتری اپنی جگہ مسلم لیکن اس کے نور سے پوری طرح مستفیض ہونے کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں کسی بھی دن سے شروع کریں۔ اور عشاء کی نماز کے بعد وتروں سے پہلے آیت الکرسی ۱۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ اور بلاناغہ اسی طرح اسی وقت ۴۰ روز تک پڑھتے رہیں۔ چالیسؔ دن پورے ہو جانے پر زکوٰۃ ادا ہو گی۔ اس کے بعد روزانہ کسی بھی وقت ۱۱ مرتبہ پڑھنا معمول بنا لے۔ کبھی ناغہ نہ کرے اور ہر فرض نماز کے بعد زیادہ سے زیادہ ۷ مرتبہ اوسطاً ۳ مرتبہ اور کم سے کم ایک مرتبہ ضرور پڑھے۔ انشاء اللہ ایسا کرنے سے عامل بے شمار فائدے محسوس کرے گا۔ اور جب بھی کوئی آیت الکرسی کا عمل کرے گا اس میں انشاء اللہ اسے کامیابی ہو گی۔

آیت الکرسی کا نقش

آیت الکرسی کا یہ عظیم المرتبت نقش بے شمار بزرگوں سے منقول ہے۔ اس نقش کے لاتعداد فائدے بیان کئے گئے ہیں۔ اور تجربہ کرنے پر انھیں برحق اور برصواب پایا گیا ہے۔

یہ نقش رعایا اور ماتحت لوگوں کے لئے سکون و عافیت کا باعث ثابت ہوتا ہے۔ اور امراء اور بادشاہوں کے لئے عزت و ہیبت کا ذریعہ اور وسیلہ بنتا ہے۔ اس نقش سے دین و دنیا کی برکات حاصل ہوتی ہیں اس نقش کو اپنے پاس رکھنے والا ہر قسم کی آفات سے بفضل خداوندی

محفوظ رہتا ہے۔ اس کی تمام جائز حاجات پوری ہوتی ہیں۔ اس نقش میں اس درجہ اسرار پوشیدہ ہیں کہ انھیں بیان کرنا آسان نہیں ہے۔ اس نقش کے انوار و فیوض اس قدر ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ اس نقش کے استعمال سے نیکی کی توفیق، گناہوں سے بچنے کی صلاحیت عطا ہوتی ہے۔ صدق بیان کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جھوٹ سے نفرت ہوجاتی ہے۔ اور زبان کے اندر زبردست تاثیر پیدا ہوجاتی ہے۔ جو علم و معرفت کا انحصار ہوتا ہے۔ اور عقل و خرد میں بے پناہ اضافہ ہوجاتا ہے۔ چہرہ پرنور اور آنکھوں میں ایمان و ایقان کی چمک پیدا ہوجاتی ہے۔ وساوس سے حفاظت ہوتی ہے۔ اور دل و دماغ پاکیزہ خیالات کا مرکز بن جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں، دشمنوں پر غلبہ۔ رزق کی فراوانی، امن و سلامتی، قوت و ہمت اور عزت و دبدبے کی دولتیں کثیر تعداد میں نصیب ہوتی ہیں۔ رحمتوں کے دروازے ہر طرف سے کھل جاتے ہیں۔ اور فیوض و برکات موسلادھار بارش کی طرح برستے ہیں۔ جو شخص شرف مشتری میں اس نقش کو نیا لباس پہن کر اور غسلِ مسنون کر کے گلاب و زعفران سے لکھیگا اور پھر اس کو چاندی کی ڈبیا میں بند کر کے اپنے پاس رکھے گا تو وہ مذکورہ تمام فائدے ہر ہر قدم پر محسوس کرے گا۔ علاوہ ازیں ہمیشہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور کوئی طاقتور سے طاقتور دشمن اُسے مغلوب نہ کر سکے گا۔ کسی حاسد کا حسد اُسے نقصان نہ پہنچائے گا۔ کسی دشمن کے شر سے اس کا کچھ بھی نہیں بگڑے گا۔ نقصان پہنچانے والوں کو خود نقصان اٹھانا پڑے گا۔ لیکن بفضلِ رب العٰلمین نقصان سے محفوظ رہے گا۔ اُمرا اس کی عزت کرنے پر مجبور ہوں گے۔ غربا اس کے آگے سر جھکائیں گے۔ مرد اُسے کو

اپنا ہمدرد خیال کریں گے اور خواتین اُسے دیکھ کر خوش ہوں گی۔ اور اظہارِ اطاعت کریں گی وہ عورتوں اور مردوں میں اور ہر عمر کے انسانوں میں مقبول اور محبوب رہے گا۔ اور ہمیشہ ہر جگہ منفرد اور نمایاں رہے گا۔ اور کسی بھی جگہ اس کی رسوائی ممکن نہ ہوگی۔

اگر اس نقش کو مذکورہ طریقے سے لکھ کر گھر میں لٹکا دیا جائے تو گھر شیاطین اور جنات کے اثرات سے محفوظ ہوجائے اور علوی سحر اور سفلی جادو کے حملوں سے اس کی حفاظت ہوگی۔ اس کے گھر کی بلائیں اور آفتیں رخصت ہوجائیں گی۔ اور بیماریوں کے حملے سے بھی اس کے گھر کے رہنے والے محفوظ رہیں گے۔

اگر اس نقش کو مرگی کا مریض اپنے سیدھے بازو پر باندھے تو مرگی سے ہمیشہ کے لئے نجات حاصل ہوجائے۔ اگر کسی شخص کا بخار نہ اُترتا ہو تو اس کو یہ نقش لکھ کر پلائیں انشاءاللہ بخار رفع ہوگا۔ اور صحت کاملہ نصیب ہوگی۔ ہر موذی چیز کو دفع کرنے کے لئے یہ نقش کام دیتا ہے۔ اس نقش کی برکت سے عامل ہر اس بلا سے جو زمین سے نکلتی ہے یا آسمان سے اترتی ہے محفوظ و مامون ہوجاتا ہے۔ وہ تمام مصائب و آلام سے بے پرواہ ہوجاتا ہے۔

اگر اس نقش کو آیتُ الکرسی کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد کوئی شخص عروجِ ماہ میں اور شرفِ مشتری میں غسل کے بعد اور نیا لباس پہن کر اور نئی ہرے رنگ کی چادر پہ بیٹھ کر رجال الغیب کا لحاظ رکھتے ہوئے زرد رنگ کے کاغذ پر ہری روشنائی سے یا سفید رنگ کے کاغذ پر گلاب و زعفران سے لکھے گا اور پھر اس کو اپنے بازو پر باندھ کر بادشاہ کے پاس

جائے گا تو بادشاہ اس کے سامنے جھکنے پر مجبور ہو گا۔ کوئی قوی دشمن اگر مکان میں رہتا ہو اور مکان خالی نہ کرتا ہو۔ اس نقش کو مذکورہ طریقے سے اور مکان خالی کرانے کی نیت سے لکھے۔ انشاء اللہ وہ شخص مکان خالی کر کے چلا جائے گا۔ اور اسی مکان سے تمام موذی چیزیں مثلاً سانپ، بچھو دیگر حشرات الارض اور آسیب و جنات وغیرہ سبھی دفع ہو جاتے ہیں

یہ بات واضح رہے کہ جو شخص اس نقش کو بغیر وضو کے لکھے گا یا کتابت کرے گا وہ اللہ کے حکم سے کسی موذی مرض میں مبتلا ہو جائیگا۔ لہٰذا اس نقش کو جب بھی کسی بھی کام کیلئے تحریر کرنے کا ارادہ ہو تو مذکورہ بالا انداز سے لکھا جائے۔ اور پورے اہتمام کے ساتھ لکھا جائے اور اگر صرف نقل کرنا مقصود ہو تو بھی وضو کر لیا جائے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

اس نقش کو استعمال کرنے کے بعد ہر جمعرات کو ڈبیا سمیت عود و عنبر یا لوبان کی دھونی دینی چاہیئے۔ ایسا کرنے سے اس نقش کے فیوض و برکات اور اس کے اثرات انشاء اللہ محفوظ رہیں گے اور کسی بشری کمزوری یا بد احتیاطی کی وجہ سے اس نقش کے اثرات باطل نہیں ہونے پائیں گے۔ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ہر جمعرات کو دھونی دینے کے ساتھ ساتھ اس نقش پر ۱۱ مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف شامل کر کے نقش پر ڈبیا سمیت ہی دم کر دینا چاہیئے۔ (لکھتے وقت زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں)

(نقش اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ لا الٰہ الا ھو	الحی القیوم	لا تأخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السمٰوٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم
الحی القیوم	لا تأخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السمٰوٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم
لا تأخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السمٰوٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ
لہ ما فی السمٰوٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ
وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السمٰوٰت والارض
من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السمٰوٰت والارض	ولا یؤدہ حفظھما
الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السمٰوٰت والارض	ولا یؤدہ حفظھما	وھو العلی
یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السمٰوٰت والارض	ولا یؤدہ حفظھما	وھو العلی	العظیم

ہلاکتِ دشمن کیلئے

اگر کوئی شخص دشمن ہے اور بے وجہ پریشان کرتا ہے اور کسی طرح باز نہیں آتا۔ تو آدھی رات کو اٹھ کر ۲۲۵ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ تین دن کے اندر اندر دشمن ذلیل و خوار ہو گا یا کسی بھیانک مرض میں مبتلا ہو جائے گا۔ (اس طرح کے عمل شرعی نزاکتوں کو سامنے رکھکر کرنے چاہئیں۔ بہتر ہے کہ عمل سے پہلے اپنے اوپر گزرنے والی تکالیف، ایذا رسانی کا ذکر کر کے کسی مفتی سے فتویٰ حاصل کرلے۔ تب

ہی اس بارے میں کوئی قدم اٹھائے تاکہ آخرت کے مواخذہ سے محفوظ رہے۔

علمِ لدُنی کے حصُول کیلئے

بزرگوں سے آیت الکرسی کا ایک عجیب و غریب عمل منقول ہے، کہ آیت الکرسی کو جُدا جُدا حروف کے ساتھ چینی کے پاک سفید برتن پر گلاب و زعفران سے لکھے۔ اور بارش کے پانی سے اس برتن کو دھو کر پی لے۔

پینے کا طریقہ یہ ہے کہ نفلی روزہ رکھے اور افطار کے وقت ۷ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اس پانی پر دم کرے جو حرُوف پاک دھو کر تیار ہوا ہے اور اسی پانی سے افطار کرے۔ لگاتار ۱۱ دن ایسا کرے۔ انشاء اللہ علم و حکمت کے خزانے دل میں جمع ہو کر زبان سے جاری ہو جائیں گے۔ افطار سے ایک منٹ پہلے یہ دُعا بھی کرے۔

"اے اللہ! میں تجھ سے بحق اس آیت شریفہ کے یہ سوال کرتا ہوں کہ مجھے علمِ لدُنی عنایت کر۔"

جن لوگوں نے یہ عمل کیا ہے وہ بتاتے ہیں کہ ۱۱ دن پورے ہونے سے پہلے ہی قلب پر علم و حکمت کی باتیں منکشف ہونے لگیں اور زبان خود بخود رواں دواں ہو گئی۔ ان کی مُراد بر آئی اور توقع سے زیادہ حق تعالیٰ نے علم و معرفت کی دولت عطا کی۔ اس طرح ہمارے بعض بزرگوں کو علم ملا اور بفضلِ رب اور بذریعۂ آیت الکرسی استحضار نصیب ہوا۔

آیتُ الکرسی کی فضیلت

روایت میں آتا ہے، اور پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ جب آیتُ الکرسی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تو ستر ہزار فرشتے

اس آیت کی بُزرگی اور عظمت کی وجہ سے حضرت جبرئیل امین کے ساتھ آسمان سے اُترے۔

بُزرگوں نے فرمایا ہے کہ آیتُ الکرسی میں ۱۷۰ حروف ہیں جو شخص آیتُ الکرسی کو اس کے حروف کی تعداد کے مطابق ۱۷۰ دن تک ۱۷۰ مرتبہ روزانہ پڑھے گا اور اس کے بعد جو بھی دُعا مانگے گا وہ انشاء اللہ قبول ہو گی۔ بعض اکابرین نے فرمایا کہ جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اگر آیتُ الکرسی ۱۷۰ مرتبہ پڑھ کر دُعا کر لی جائے تو دُعا قبول ہو جاتی ہے۔

فتح و نصرت

جو شخص ۳۱۳ مرتبہ آیتُ الکرسی پڑھے گا۔ اس کو فتح حاصل ہو گی۔ اس عدد میں ایک خاص راز پوشیدہ ہے۔ اصحاب طالوت کی تعداد ۳۱۳ تھی، غزوہ بدر میں اصحاب رسول ؐ کی تعداد بھی ۳۱۳ تھی۔ اور انبیاء مُرسلین کی تعداد بھی ۳۱۳ تھی — لہٰذا جو شخص ۳۱۳ مرتبہ آیتُ الکرسی پڑھ کر دُعا کرے گا تو کامیابی کا حصول یقینی ہو گا۔ انشاء اللہ۔

فرشتوں کی دُعا

نیا لباس پہنتے وقت ایک بار آیت الکرسی اور ایک بار سُورۂ قدر (انا انزلنا، پارہ نمبر ۳۰) پڑھے اور یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ کَمَا اَلْبَسْتَنِیْ جَدِیْدًا اَنْ تُحْیِیْنِیْ سَعِیْدًا وَّ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ مَدِیْدًا۔

اے اللہ تو نے مجھے نیا لباس پہنایا ہے تو مجھے پاک زندگی عطا کر دے۔ اور میری عمر میں برکت پیدا کر دے۔

بُزرگوں نے فرمایا ہے کہ ایسا کرنے سے آیت الکرسی کے خدام اور ملائکہ اس شخص کے واسطے دُعاء مغفرت کرتے رہیں گے اور جب تک یہ

لباس جسے پہن کر دُعا کی گئی تھی، پھٹ نہیں جائے گا۔ دُعائے مغفرت اس کے واسطے ہوتی رہے گی۔ اور حد یہ ہے کہ جس وقت میلا ہونے کے بعد یہ لباس جسم سے اتر جائے گا۔ تب بھی دُعا کا سلسلہ جاری رہے گا۔ البتہ جب یہ لباس پھٹ کر پہننے کے قابل ہی نہیں رہے گا۔ اس وقت دُعا کا سلسلہ موقوف ہو جائے گا۔

اندازہ کریں جس انسان کیلئے آیت الکرسی کے مؤکلین ہر وقت مغفرت کی پاک زندگی گزارنے کی اور عمر میں برکت کی دُعا کر رہے ہوں اس کی خوش بختی میں کسی کو کلام نہیں ہو سکتا۔

سفر کے دوران حفاظت

سفر پر جاتے وقت ایک بار آیت الکرسی اور تین بار قل ھو اللہ احد پوری سورت پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے۔ انشاء اللہ سفر سے واپسی تک پڑھنے والا امن و امان میں رہے گا۔

اگر اپنے وطن میں رہتے ہوئے صبح کو پڑھ کر دم کر لے تو شام تک امن و امان میں رہے اور اگر رات کو پڑھ کر دم کر لے تو صبح تک امن و امان میں رہے۔

جسمانی امراض کیلئے

اگر کسی مہلک بیماری کا شکار ہو تو ۱۱ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر روزانہ اپنے اوپر دم کرے اور ۱۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے اس پانی کو صبح و شام پی لے۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں مرض سے نجات ملے گی۔

موجودہ فتنوں کے دور میں دشمنوں سے بچاؤ

اگر کسی شری جماعت سے

شر کا اندیشہ ہو اور اس سے محفوظ رہنا مطلوب ہو تو روزانہ صبح کو اٹھ کر نماز سے پہلے ہی یہ کریں کہ تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر اپنے ہاتھ پھیر لیں۔ اور ایک بار یہ دُعا پڑھیں —— اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ شَرَّ ھٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ یَا کَافِیْ وَعَافِنِیْ مِنْ اَذَاھُمْ یَا مُعَافِیْ —— خدا تعالیٰ اس جماعت کے شر سے آپ کو محفوظ رکھے گا۔

چوری سے حفاظت

اگر آیت الکرسی کو لکھ کر اپنے اسباب میں رکھے تو چوری سے حفاظت رہے اور اسباب چاہے جس طرح کا ہو ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے۔

نقشِ عظیم

آیت الکرسی کے اس نقش کو جمعہ کی پہلی ساعت میں چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور پھر عجائباتِ قدرت ملاحظہ کرے، انشاء اللہ اس قدر خیر و برکت ہوگی کہ دیکھنے والے حیرت میں ڈوب جائیں گے۔ ہر طرف سے مال و زر کی فراوانی ہوگی۔ اور لوگوں کی نظروں میں مقبولیت اور محبوبیت بھی حاصل ہوگی

نقش یہ ہے

الٓمٓ اللہ	لا الہ الا ھو	الحی	القیوم
۱۳۷	۱۱۰	۴۹	۱۸۷
۵۰	۱۸۶	۱۳۸	۱۰۹
۱۸۵	۴۷	۱۱۲	۱۳۹
۱۱۱	۱۴۰	۱۸۴	۴۸

ہر مشکل کا حل

آیت الکرسی ہر مشکل میں پڑھا کریں۔ اس کے پڑھنے سے ہر مشکل دُور ہو جاتی ہے۔

ایک بزرگ سے روایت ہے کہ وہ جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ راستے میں طوفان آگیا۔ طوفان کی شدت دیکھ کر سب اپنی زندگی سے مایوس ہو گئے۔ اُن بزرگ نے جلدی سے آیت الکرسی لکھی اور کاغذ کو ہوا کے رُخ پر جہاز میں لٹکا دیا اور دونوں ہاتھ پھیلا کر خدا سے کہا ــــ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں۔ اس آیت کے طفیل میں کہ ہمیں نجات دے اس آنے والی مصیبت سے، تو بے شک رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

ابھی ان کی دُعا پوری ہی ہوئی تھی اور انھوں نے اپنے ہاتھوں کو اپنے چہرے ہی پر پھیرا تھا کہ طوفانی زور ختم ہو گیا۔ اور سب نے آنیوالی مصیبت سے نجات پائی۔

غیض وغضب کا علاج

جب کسی کو غصّہ آرہا ہو، اور وہ چاہتا ہو کہ غصّے کی شدت سے بچے تو ایک بار آیت الکرسی پڑھکر اپنے بائیں طرف تھوک دے، غصّہ فوراً کافور ہو جائے گا۔ اور دماغ میں سکون پیدا ہو گا۔

بیری کا عمل

اگر کسی مریض کا مرض سمجھ میں نہ آتا ہو، مریض کی حالت دن بدن گرتی جارہی ہو۔ ایسے وقت یہ عمل کریں سات پتے بیری کے سورج نکلنے سے پہلے توڑ کر لائیں اور اُن کو باریک پیس لیں۔ یہ کام باوضو انجام دیں۔ پھر پیسے ہوئے پتوں کو پانی میں ملادیں۔ اور اپنے ہاتھ سے خوب پانی میں انھیں تحلیل کریں اور

کیسا بھی مہلک مرض ہو گا۔ اس سے نجات عطا ہو گی۔

برائے قضائے حاجت

سُورۂ فاتحہ کا ایک عمل جو قضائے حاجت کیلئے بے حد مجرّب ہے۔ یہاں نقل کیا جاتا ہے۔ جو تمام کتبِ قدیم میں مذکور ہے اور بلاشبہ بیحد مؤثر ہے۔

طریقۂ عمل یہ ہے کہ جب کسی حاجت کیلئے عمل کرے تو سب سے پہلے نیا لباس سلوائے اگر گنجائش نہ ہو تو سفید لباس جو بھی بہتر موجود ہو اس کو دھلوالے۔ اور پہلے دن غسل کر کے عُروج ماہ کے کسی بھی اتوار کو۔ بشرطیکہ چاند برجِ عقرب میں نہ ہو۔ اسمائے رجال کا خیال کر کے بیٹھ جائے اور روزانہ عمل سے پہلے مصلّے پر بیٹھ کر ایک مرتبہ آیت الکرسی ایک مرتبہ سُورۂ بقرہ کا پہلا رکوع اور ایک مرتبہ سُورۂ بقرہ کی آخری تین آیات آمن الرسُول سے ختمِ سورۃ تک اور ایک ایک مرتبہ چاروں قل پڑھکر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔ اس کے بعد پہلے دن یعنی اتوار کو بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم الحمدُ للہِ ربِّ العٰلمین ۵۸۲ مرتبہ پیر کے دن الرّحمٰن الرّحیم ۶۱۸ مرتبہ منگل کے دن مالکِ یومِ الدّین ۲۴۲ مرتبہ۔ بدھ کے دن ایّاکَ نعبُدُ وایّاکَ نستعینُ ۲۳۶ مرتبہ جمعرات کے دن اھدنا الصّراطَ المُستقیمَ ۱۰۷۳ مرتبہ جمعہ کے دن صراطَ الّذین انعمتَ علیہِم ۸۰۷ مرتبہ ہفتے کے دن غیرِ المغضُوبِ علیہِم ولا الضّالّین ۱۳۰۴ مرتبہ پڑھیں۔ انشاءاللہ ساتٌ ہی دن میں مُراد برآئے گی۔

سُورۂ فاتحہ کا عامل بننے کا طریقہ

یہ سورۃ خلاصۃ القرآن ہے اور جس کی فضیلت میں سینکڑوں اقوالِ رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور دیگر اکابرینِ اسلام سے مروی ہیں

دراصل ایک خزانے کی حیثیت رکھتی ہے۔ جو شخص اس سورہ کا عامل بن جاتا ہے وہ اپنے وقت کا رُوحانی بادشاہ ہوتا ہے۔ اور ساری دنیا اس کے آگے جھکنے پر مجبور ہوتی ہے۔ اس کے عامل بننے کا طریقہ یہ ہے کہ پُوری نیک نیتی کے ساتھ اس سورہ کی زکوٰۃ و دعوت کا ارادہ کرے اور اللہ پر کامل بھروسہ کرتے ہوئے عروج ماہ میں نوچندی جمعرات یا نوچندی بُدھ سے اس دعوت کا آغاز کرے۔ وقتِ مقررہ اور مقامِ مقررہ پر ۳۱۲۵ مرتبہ یہ سُورہ پڑھے۔ اور سوالاکھ کی تعداد چالیس۴۰ دن میں پُوری کرے۔ روزانہ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے۔ اگر ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھنا دشوار ہو تو پھر سوالاکھ کی تعداد ۱۲۰ دن میں پُوری کرے۔ سوالاکھ کی تکمیل تک تمام ممنوعاتِ شرعیہ سے کبائر سے صغائر سے بچے اور ہر قسم کے گوشت سے پرہیز رکھے۔ بدبودار چیزوں کا استعمال نہ کرے اور غیر ضروری گفتگو سے خود کو بچائے دورانِ عمل عجائبات کا مشاہدہ ہو تو کسی سے اس کا ذکر نہ کرے۔ اس سُورۃ کے مؤکّلین نظر آئیں تو اُن سے کسی طرح کی بات چیت نہ کرے۔ وہ سلام کریں تو صرف جواب دینے پر قناعت کرے۔ وہ کوئی بات پوچھیں تو چُپ رہے کوئی جواب نہ دے وہ تمام بیکار ہو جائے گا۔ البتہ اگر چالیسوے دن مؤکّلین حاضر ہوں تو اُن سے بات چیت کر لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اُن سے دُعا کی درخواست کرنی چاہئے اور کہنا چاہئے کہ میں جب بھی سُورۂ فاتحہ کے ذریعہ مخلوق کی خدمت کروں۔ آپ اللہ تعالیٰ سے کامیابی کی دُعا کریں اور میرے عمل کو با اثر کرنے میں میری مدد کریں۔ اگر انھیں تابع کرنا ہو تو اُن سے قول و قرار لے۔ اور وعدہ لے کہ میں جب بھی آپ کو بلاؤں گا آپ حاضر ہو کر میری مدد کریں۔

چالیسوے دن ساٹھ نمازیوں کی دعوت کرے۔ اور انھیں کھانا خود کھلائے اور خود کھانا اُن میں سے کسی ایک کی جھوٹی پلیٹ میں کھائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد سُورۂ فاتحہ کا ہر عمل کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔ ہر عمل کی ایسی عجیب و غریب تاثیر ظاہر ہوگی کہ دیکھنے والوں کی عقلیں حیران ہو جائیں گی۔ ہر شخص کو یہ اندازہ ہو جائیگا کہ قرآن حکیم کی عظمت و افادیت کیا ہے۔ اور اس کی ایک ہی سورۃ کی اہمیت کیا ہے۔ چالیس۴۰ دن کے بعد عامل کو چاہیئے کہ ستر مرتبہ روزانہ اس سُورۃ کو پڑھتے رہیں اور اگر مؤکلین کو تابع کر لیا ہو تو جب بھی انھیں طلب کرنا ہو تو مکمل تنہائی میں سُورۂ فاتحہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ اسی وقت مؤکلین حاضر ہونگے اور عامل کی ضرورت پُوری کریں گے۔

یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ جو لوگ قرآن حکیم کی کسی بھی آیت یا سُورۃ کے مؤکّل کو تابع کرنے کے خواہشمند ہوں۔ وہ تقوے کی راہ اختیار کریں۔ اکلِ حلال اور صدقِ مقال کی پابندی رکھیں۔ فرائض و سنن کا اہتمام کریں اور لوگوں کی دِل شکنی سے بچیں۔ خدا ترسی اور پرہیزگاری کے بغیر اس راستے کی منزلیں عامل کو نصیب نہیں ہو سکتیں۔

بلند مرتبہ کیلئے

جو کوئی بلند مرتبہ کے لئے کوشاں ہو اور چاہتا ہو کہ اسے بلند مرتبہ حاصل ہو لوگوں کی نظروں میں اس کی عزّت بڑھے ہر کوئی اس کے ساتھ عزّت و احترام سے پیش آئے جہاں بھی جائے اس کی عزّت ہو تو ہر جمعۃ المبارک اور سوموار کے دن نمازِ فجر کے بعد اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں اکسٹھ مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھکر بارگاہِ الٰہی میں بلند مرتبہ کے حصول کے لئے دُعا مانگے بفضلِ باری تعالیٰ

اس کی دعا قبول ہوگی اس عمل پر اگر ہمیشگی اختیار کرے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ جہاں بھی جائے گا لوگ پیار و محبت اور عزت و احترام سے پیش آئیں گے اس کے ساتھ نیک سلوک کریں گے اس کی قدر و منزلت لوگوں کے دلوں میں خوب ہوگی۔

کشادہ بخت کیلئے

کشادہ بختی کے لئے ہر جمعہ کی نماز کے بعد اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درودِ پاک پڑھے درمیان میں ایک سو ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد میں کامیابی کے لئے دعا مانگے سات ہفتے تک اس عمل کو کرے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں اس کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہوں گے اور کشادہ بخت ہو جائے گا۔

باطنی صفائی کیلئے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کا باطن پاکیزہ ہو جائے بُرے اور گندے تصورات کی آماجگاہ اس کا ذہن بن جائے تو وہ ہر روز کسی بھی فرض نماز کے بعد سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھنے پر ہمیشگی اختیار کرے اور اس عمل کو جاری رکھے انشاء اللہ تعالیٰ رفتہ رفتہ اس کے ذہن میں پاکیزگی پیدا ہو جائے گی باطن کی خوب اچھی طرح صفائی ہو جائے گی۔ شیطانی وسوسے اُسے تنگ نہ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ شرِ شیطان سے حفاظت فرمائے گا۔ سورۃ فاتحہ کی برکت سے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

سنگدلی دُور کرنے کیلئے

اگر کسی کا دِل بہت زیادہ سخت ہو کسی پر اُسے رحم نہ آتا ہو۔ شقی القلب ہو۔ بڑے سے بڑا واقعہ بھی اس پر اثر انداز نہ ہو سکتا ہو۔ راہِ راست سے بھٹکا ہوا ہو۔

سیدھے راستے پر آنے کا خواہش مند ہو تو اُسے چاہئے کہ نمازِ پنجگانہ کی پابندی کرے اور نمازِ عصر کے بعد ہر روز اکتالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھکر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس یوم کے اندر اس کے دِل کی سختی دُور ہو جائے گی۔ اس کے دل میں رحم کے جذبات پیدا ہو جائیں گے اور وہ نرمی و اخلاق کا مظاہرہ کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خاص فضل و کرم نازل فرمائیگا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے سے بہت خوش ہوتا ہے جو اُس کی بارگاہ میں عاجزی و انکساری سے کام لے۔ اس کی دلی مُراد ضرور پوری فرماتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی ایسا شقی القلب شخص جو کسی طرح بھی راہِ راست پر نہ آتا ہو، اس کے دِل کی سختی کو دُور کرنے کے لئے ہر روز باوضو حالت میں سورۃ فاتحہ اکتالیس ۴۱ مرتبہ پڑھے۔ اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور پانی پر یا کسی بھی کھانے والی چیز پر دم کر کے اس شقی القلب کو کھلا دیا جائے ہر روز ایسا ہی کرے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس ۴۰ یوم کے اندر اندر مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ اس مقصد کے لئے نہایت مجرّب و آزمودہ عمل ہے۔

ہر مرض کے لئے

حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سورۃ فاتحہ کی برکات کے ضمن میں ارشاد فرماتے ہیں کہ جو کوئی باوضو حالت میں بیماروں کی شفایابی کے لئے یا کسی بھی ضروری کام کے لئے سورۃ فاتحہ کو اکتالیس ۴۱ مرتبہ اعوذ تسمیہ کے ساتھ اس طرح کہ رحیم کی میم کو الحمد کے ال میں ملا کر پڑھے اور مریض پر دم کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو فوری طور پر شفا حاصل ہوگی۔ کیوں کہ سورۃ فاتحہ کا ختم شریف اکتالیس ۴۱ دفعہ ہی ہے اور حدیث مبارک میں آیا ہے کہ اَلْفَاتِحَۃُ شِفَاءٌ لِکُلِّ دَاءٍ یعنی فاتحہ شریف ہر مرض کی دوا ہے۔

سینے کی سوزش کیلئے

ایک شخص حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑہ شریف کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میرے سینے میں سوزش رہتی ہے کوئی علاج بتائیں تاکہ مجھے آرام آجائے۔ پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھکر اپنے اُوپر دم کرلیا کرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ سینے کی سوزش دُور ہو جائے گی۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا چنانچہ چند دنوں میں ہی وہ شخص تندرست ہو گیا اور اس کا مرض جاتا رہا۔

وجع المفاصل اور کرم دماغ کیلئے

جو کوئی وجع مفاصل اور کرم دماغ کے امراض میں مبتلا ہو اور کسی طرح بھی آرام نہ آتا ہو علاج کروا کر تنگ آچکا ہو اُس کے لئے سورۃ فاتحہ پڑھنا امراض کا شافی علاج ہے۔

ایسا ہی ایک مریض حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ گولڑہ شریف کی خدمت میں حاضر ہوا اور مرض کی شکایت کی۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہر نماز کے بعد ساتؔ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھکر دائیں ہاتھ پر دم کرنے سے مرض کے مقام پر ہاتھ پھیرنا چاہیئے انشاء اللہ تعالیٰ مرض جاتا رہے گا۔

بخار کے لئے

بخار سے چھٹکارہ کے لئے بھی سورۃ فاتحہ پڑھنا فائدہ مند ہے۔ حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ نماز فجر کی سنّت اور فرض کے درمیانی وقفہ میں سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ سے بخار کا شافی علاج ہو جاتا ہے۔

مرگی کا علاج

حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک شخص کو مرگی کے لئے یہ علاج بتایا کہ باوضو حالت میں ساتؔ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھکر نمک پر دم کریں اور اُسے اس طریقہ سے بیمار استعمال کرے کہ ہر روز کھانے سے پہلے اور بعد اور سونے سے بیشتر اور جاگنے کے بعد گویا روزانہ چھؔ بار نمکؔ چکھ لیا کرے اگر مرض میں افاقہ دکھائی دے تو بھی نمک کا استعمال تین ماہ تک جاری رکھا جائے۔ اگر مریض اس عمل پر مداومت کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس مرض سے نجات پا جائے گا۔

ادائیگی قرض کیلئے

قرض سے نجات حاصل کرنے کی غرض سے فجر کی نماز کے بعد ہر روز بلاناغہ ستر مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے اوّل و آخر تین مرتبہ درود پاک پڑھے اس کے بعد دعا مانگے کہ یا اللہ سورۃ فاتحہ کی برکت سے اور حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل مجھے قرض کے بوجھ سے نجات عطا فرما اور قرض کی ادائیگی کے اسباب عطا فرما۔ بفضلِ باری تعالیٰ تھوڑے دنوں کے عمل سے ہی قرض کی ادائیگی کے اسباب پردہ غیب سے پیدا ہو جائینگے اور قرض کے بوجھ سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

حاجت روائی کیلئے

اگر کسی کی حاجت پُوری نہ ہوتی ہو تو اُس کو چاہیئے کہ نمازِ عصر کے بعد تین سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے اور دل میں اپنے کام کی نیت رکھے جب پڑھے تو خلوص دل کے ساتھ پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چند دنوں میں ہی حاجت روائی ہوگی اور حاجت پُوری ہو جائے گی جب تک حاجت

پوری نہ ہو یہ عمل ہر روز بلاناغہ جاری رکھے انشاءاللہ تعالیٰ مایوسی نہ ہوگی چالیس یوم کے اندر اندر مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ مبارک کلمات یہ ہیں — یَاحَیُّ یَاحَلِیۡمُ یَاعَزِیۡزُ یَاکَرِیۡمُ اس سخت کام کو آسان بنا بحق اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝

ہر بیماری کا علاج

حضرت میاں شیر محمد صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شرقپور شریف والے اللہ تعالیٰ کے ولی اور برگزیدہ بندے تھے۔ اکثر بیمار آپ کی خدمت میں دُعا کے لئے حاضر ہوتے۔ بے شمار مریض آپ سے شفا حاصل کرتے جب بھی کوئی مریض علاج سے مایوس ہو کر آپ کے پاس حاضری دیتا تو اکثر فرماتے کہ نہ تو میں حکیم ہوں نہ ڈاکٹر۔ تم یہاں کیوں آئے ہو۔ میں نے کب اشتہار دیا تھا کہ میں بیمار کو اچھا کر سکتا ہوں پھر فرماتے میاں موت تو ضرور آنی ہے اس سے تو کسی کو چارہ نہیں دوا بھی کرو۔ میں بھی دُعا کروں گا اور اُن سے فرماتے کہ سورۂ فاتحہ میں الحمد کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میم سے ملا کر سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلا دیا کرو آپ اکثر لوگوں کو اسی طرح پانی پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے دے دیا کرتے تھے۔ جس سے بیمار بالکل تندرست ہو جاتے۔

روزگار کے لئے

جو کوئی ہر روز سُورۂ فاتحہ کا ذیل میں دیا ہوا نقش مُبارک باوضو حالت میں لکھے اور تھوڑے سے پانی میں اس کو گھول کر اس پاک پانی سے آٹے کی گولی بنائے اور ہر روز برابر چالیس یوم تک دریا میں ڈال دے تو انشاءاللہ تعالیٰ اس کی روزی میں برکت ہوگی۔ اگر وہ بیروزگار ہے تو اس کے لئے غیب سے

روزگار کے اسباب پیدا ہوں گے۔ یہی نقش اگر پانی میں گھول کر تین دن مریض کو پلائے تو اُسے شفا حاصل ہو اور اگر زبان بندی کے واسطے کسی میٹھی چیز میں ڈال کر کھلائے تو دشمن کی زبان بندی ہوگی اور وہ دوست بن جائے گا۔ نقش معظم یہ ہے۔

جبرائیل	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ						میکائیل
الحمد للہ	رب العالمین	الرحمٰن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط
رب العالمین	الرحمٰن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم
الرحمٰن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین
الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت
مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیھم
ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیھم	غیر المغضوب
وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیھم	غیر المغضوب	علیھم
اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیھم	غیر المغضوب	علیھم	ولا الضالین
اسرافیل							عزرائیل

اِتفاق کیلئے

اگر کسی گھر میں سخت ناچاقی ہو گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے کی فضا قائم رہتی ہو کسی بھی طرح

گھر میں سلوک و اتفاق پیدا نہ ہوتا ہو تو گھروں کے مابین ہم آہنگی، سلوک اور اتفاق پیدا کرنے کی غرض سے ہر روز باوضو حالت میں گھر کا کوئی فرد اکیس ۲۱ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے۔ اکیس ۲۱ یوم تک بلاناغہ اس سورۃ کی تلاوت کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گھر میں لڑائی جھگڑے کی کیفیت دُور ہو جائے گی گھر کے افراد سلوک اور اتفاق سے رہیں گے۔

شیطانی وساوس سے نجات کیلئے

جب کسی کو شیطانی وساوس تنگ کرتے ہوں رات کو نیند بھی ٹھیک طرح سے نہ آتی ہو۔ ہر وقت گندے تصورات میں کھویا رہتا ہو۔ ذہن نیکی کے کاموں کی طرح مائل نہ ہوتا ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر رات سونے سے قبل باوضو حالت میں اوّل و آخر تین تین درود پاک پڑھے اور درمیان میں گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ اُسے سکون سے نیند آئے گی بُرے خواب آنا بند ہو جائیں گے۔ جب فجر کی نماز کے لئے اٹھے تو نماز فجر کی سنّت نماز پڑھنے کے بعد فرض نماز سے پہلے گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اُسے شیطانی وساوس سے نجات مل جائے گی شیطان کو اپنے مقصد میں ناکامی ہوگی۔ اس کے علاوہ رات کو سونے سے بیشتر تین مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا ہوا پانی چند گھونٹ پی لے تو بہت جلد اس کا ذہن گندے تصوّرات سے پاک ہو جائے گا اس کے دل میں اچھے اور نیک خیالات جنم لیں گے۔

اچانک مشکل کا حل

اگر کوئی کسی اچانک مشکل میں مبتلا ہو گیا ہو مشکل کے حل کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی

ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ سورج نکلنے کے وقت باوضو حالت میں قبلہ رو بیٹھ کر اکیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے۔ ہر روز یہ عمل کرے اس وقت تک جب تک کہ مشکل حل نہ ہو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مشکل حل ہو جائے گی اور آسانی پیدا ہوگی۔

اچھے سلوک کیلئے

جو کوئی کسی ایسی جگہ یا ایسے شہر میں کسی کام کی غرض سے گیا ہو جہاں پر اس کی کوئی واقفیت نہ ہو وہاں پر انجان لوگوں سے اس کا واسطہ ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ نماز ظہر کے بعد اکسٹھ ۶۱ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی اُس سے ملے گا اچھے سلوک کرے گا اور عزت و احترام سے پیش آئے گا۔

ہر حاجت کیلئے

ہر طرح کی جائز حاجت روائی کیلئے یہ نماز بزرگانِ دین سے منقول ہے۔ حضرت مقاتل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے کہ یہ نماز ہر حاجت کے پورا کرنے کے لئے مجرب و درست ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس بھی مقصد کے لئے عمل کرنا ہو اس کا ارادہ کرے اور چار رکعت نفل نماز ایک سلام سے اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں اکتالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے اور اس کے بعد کوئی بھی سورۃ ملا کر رکعت تمام کرے جب سلام پھیرے تو اپنا دایاں رخسار زمین پر رکھ کر اکتالیس ۴۱ مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ پڑھے پھر اپنا بایاں رُخسار زمین پر رکھے اور اکتالیس ۴۱ مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ پڑھ کر اپنی پیشانی زمین پر رکھ دے اور جس مقصد کیلئے نماز ادا کی ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے دُعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دُعا قبولیت کا شرف

حاصل کرے گی اور جو بھی جائز حاجت ہو گی وہ پوری ہو گی۔

میاں بیوی میں محبت کیلئے

اگر میاں بیوی کے مابین ناچاقی رہتی ہو۔ آپس میں سلوک و محبت نہ ہو۔ ہر وقت جھگڑے رہتے ہوں تو باوضو حالت میں اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے۔ درمیان میں ساٹھ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے پھر چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اس طرح سے پڑھے کہ جب آیۃ مبارکہ اھدِنا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ پر پہنچے تو اس آیت مبارکہ کو چالیس بار تکرار کرے اور پھر سورۃ مکمل کرے۔ اس طرح پڑھنے کے بعد پانی پر دم کرے اور یہ دم کیا ہوا پانی ہر روز میاں بیوی کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں میاں بیوی کی ناچاقی پیار و محبت میں بدل جائے گی دونوں کے مابین سلوک و اتفاق کی فضا قائم ہو جائے گی۔

بیماری میں شفاء کیلئے

ایسی بیماری جس میں کسی بھی طرح افاقہ نہ ہوتا ہو علاج کروا کر تنگ آ گئے ہوں تو باوضو حالت میں کاغذ پر سورۂ فاتحہ کا نقش لکھ کر پانی کی بوتل میں ڈال دے اور ہر روز یہ پانی مریض کو پلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ مرض میں افاقہ ہو گا اور رفتہ رفتہ مرض کی شدت بھی کم ہونا شروع ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل و کرم نازل فرمائے گا۔ اور شفائے کاملہ سے نوازے گا۔

نقش یہ ہے۔

۸	۴۶۷۴	۴۶۷۸	۱
۴۶۷۷	۲	۷	۴۶۷۵
۳	۴۶۸۰	۴۶۷۲	۶
۴۶۷۳	۵	۴	۴۶۷۹

جادو کیلئے

جس کسی کو یہ خطرہ ہو کہ کوئی اس پر جادو کر دے گا تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر روز نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد ایک سو پچیس ۱۲۵ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا خوف دور ہو جائے گا کوئی اس پر جادو کرنے کی ہمت نہ کرے گا۔

گمشدہ کی تلاش کیلئے

اگر کسی کا کوئی عزیز یا دوست گم ہو گیا ہو یا کسی کا کوئی بچہ راستہ بھول کر بھٹک گیا ہو اور اس کے بارے میں کچھ پتہ نہ چلتا ہو کہ وہ کہاں ہے تو اس کی بخیر و عافیت واپسی کی غرض سے چند آدمی پاک صاف کپڑے پہن کر اور باوضو حالت میں ایک جگہ پر بیٹھیں اور ایک ہزار مرتبہ توجہ و یکسوئی کے ساتھ سورۃ فاتحہ پڑھیں اس کے بعد بارگاہِ الٰہی میں عجز و انکساری کے ساتھ دعا مانگیں۔ سات ۷ یوم تک بلا ناغہ اسی طرح عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم کے اندر اندر گمشدہ کے بارے میں علم ہو جائے گا یا وہ واپس آ جائے گا۔

جھوٹ سے بچاؤ کیلئے

جس کسی کو ذرا ذرا سی بات پر جھوٹ بولنے کی عادت پڑ گئی ہو اور اُسے احساس تک نہ ہوتا ہو کہ وہ ہر معاملے میں جھوٹ سے کام لیتا ہے اس کی پکی بدعادت کی وجہ سے تنگ ہو اور اُس سے چھٹکارا پانا چاہتا ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر روز فجر کی سنت اور فرض نماز کے درمیانی وقفے میں اکیس ۲۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے بفضل باری تعالیٰ چند دنوں میں ہی اس کی جھوٹ بولنے کی عادت ختم ہو جائے گی۔ اُس کی

طبیعت سچائی کی طرف مائل ہوگی۔ سچ کی قوت اُسے جھوٹ کی طرف آنے سے سختی سے روکے گی۔

بدزبانی دُور کرنا

اگر کسی شخص کا اخلاق درست نہ ہو ہر وقت بدزبانی کرتا رہتا ہو تو ہر روز اکتالیس ۴۱ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ دم کیا ہوا پانی اس کو پلا دے چالیس ۴۰ یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی بدزبانی کی عادت جاتی رہیگی۔ وہ راہِ راست پر آجائے گا۔ اس میں ضبط و برداشت کی صلاحیت پیدا ہوگی کیساتھ بداخلاقی سے پیش نہ آئے گا۔

باطن کی صفائی

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کا باطن صاف و شفاف ہو جائے۔ اس میں ایسے اوصاف پیدا ہوں کہ جس سے وہ لوگوں کی اصلیت پہچان سکے لوگوں کو دیکھ کر اُن کے اندرونی حالات کا ٹھیک طرح سے اندازہ لگا سکے تو اُسے چاہیئے کہ وہ نمازِ عصر کے بعد اوّل و آخر تین تین مرتبہ درُود شریف پڑھے۔ درمیان میں گیارہ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کے حصُول کے لئے دُعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کا مقصد پُورا ہو گا۔ ہر روز بلاناغہ اس عمل کو جاری رکھے چالیس یوم کے اندر ہی اُسے بخوبی طور پر علم ہو جائے گا کہ سُورۂ فاتحہ کی برکت کس قدر زیادہ ہے۔ اس کے باطن میں روشنی پیدا ہونا شروع ہو جائے گی اور اس کی طبیعت نیکی کی طرف مائل ہوگی۔

پیٹ کے درد کیلئے

اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو اور آرام نہ آتا ہو تو چاہیئے کہ باوضو حالت میں چینی کی پلیٹ پر زعفران اور عرق گلاب سے سورۂ فاتحہ لکھ کر مریض کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ

پہلے دن ہی افاقہ ہو گا اور پیٹ درد کی شکایت رفع ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

زخم ٹھیک کرنا

ایسا زخم جو پھوڑے پھنسی کی وجہ سے بن گیا ہو اور کسی طرح ٹھیک نہ ہوتا ہو تو چاہیئے کہ اوّل و آخر درُود پاک پڑھے اور تین مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے تین دن میں دو ۲ مرتبہ صبح اور شام دم کرے بفضلِ باری تعالیٰ چند دنوں میں ہی افاقہ ہو گا اور رفتہ رفتہ زخم مندمل ہونا شروع ہو جائے گا اور مکمّل آرام آجائیگا

مفلسی دُور کرنا

جو کوئی مفلسی کا شکار ہو غربت اور تنگ دستی کے ہاتھوں سخت پریشان ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر روز نمازِ فجر اور نمازِ عشاء کے بعد اوّل و آخر تین تین مرتبہ درُود پاک پڑھے۔ درمیان میں ستّر مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی مفلسی دُور ہو جائے گی تنگدستی کی جگہ خوش حالی کے اسباب پیدا ہوں گے۔ چند ماہ تک بلاناغہ اس عمل کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ناامیدی اور مایُوسی نہ ہوگی۔ غیب سے اس کی خوش حالی کے سامان پیدا ہوں گے ہر طرح کی پریشانی سے خلاصی ہو جائے گی۔

نظرِ بد سے بچاؤ کیلئے

جس بچّے کو بہت جلد نظرِ بد ہو جاتی ہو ہر روز کسی نہ کسی کی نظرِ بد کا شکار ہو جاتا ہو تو چاہیئے کہ باوضو حالت میں سُورۂ فاتحہ لکھ کر تعویذ میں محفوظ کر کے بچّے کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچّہ نظرِ بد سے محفوظ رہے گا مگر ادب کو ملحوظِ خاطر رکھے اور دھیان اور توجہ کرے کہ کہیں بچّہ تعویذ کو ناپاک جگہ پر نہ گرا دے اس کے علاوہ اگر بچّے کے گلے میں تعویذ نہ ڈالنا

ہو تو پھر ہر روز نماز مغرب کے بعد اوّل و آخر درود پاک پڑھکر درمیان میں تین مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھکر بچے کو دم کر دیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ بچہ نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی بچے کو نظر بد ہوئی ہو تو اس کو بھی اسی طرح دم کرے بفضلِ باری تعالیٰ بُری نظر اتر جائے گی اور بچہ ٹھیک ہو جائے گا۔

تمام مُشکلات کا حل

حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی فجر نماز کی سنتوں اور فرض کے درمیانی وقفہ میں قبلہ رُو ہو کر توجہ اور یکسوئی کے ساتھ اکتالیس [۴۱] مرتبہ سُورۃ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ اس طرح پڑھے یعنی بسم اللہ اور الحمد کو ملائے بسم اللہ الرحمٰن الرحیملِ حمد للہ رب العٰلمین تو جس بھی مشکل کام سے واسطہ پڑے گا بفضلِ باری تعالیٰ اس کی مشکل حل ہوگی اور کامیابی نصیب ہوگی اس وظیفہ کو پڑھنے کے بعد باجماعت فجر کی نماز پڑھے اور پھر خلوصِ دل اور یکسوئی کے ساتھ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے ننانوے اسمائے مُبارکہ پڑھے اس کے بعد ستر مرتبہ یا وہّاب کہے تو بفضلِ باری تعالیٰ اس کی دُعا قبولیت کا شرف حاصِل کرے گی۔

دینی و دُنیاوی حاجت کیلئے

اگر کسی کی کوئی ایسی جائز مراد جو پُوری نہ ہوتی ہو تو ہر نماز کے بعد مسجد میں سَر رکھکر سُورۃ فاتحہ اس سے پڑھے کہ جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچے تو اس کی اکیس [۲۱] مرتبہ تکرار کرے پھر سُورہ مکمل کر کے سجدہ سے سَر اٹھائے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کے لئے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی ہر جائز دلی مراد بہت جلد پُوری ہوگی۔